سوال

جیسی قوم ویسے حکمران

جواب

جیسی قوم ویسے حکمران السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا ایک چھوٹا سا سوال ہے وہ یہ کہ آج کل لوگ بہت کہتے ہیں کہ جیسی قوم ہوتی ہے ویسے ہی اس پر حکمران آتے ہیں اگر ایسا ہے تو قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کردیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! یہ حدیث دو مختلف طرق روی القضاعی فی مسند الشهاب (1/336) من طريق الكرماني بن عمرو، ثنا المبارك بن فضالة، عن الحسن، عن أبي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : ثم كما تكونون يولى أو يؤمر عليكم. اور رواها الديلمي في مسند الفردوس، والبيهقي في "الشعب" كما رمزله السيوطي في الجامع الصغير، وذكر سنده المناوي في فيض القدير (5/47) فقال : سے آتی ہے، جس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔ « كَمَا تَكُونُوا يُوَلَّى عَلَيْكُم » جیسے تم خود ہوگے ویسے تم پر حکمران بنا دئے جائیں گے۔ لیکن اس کے دونوں طرق ہی ضعیف ہیں۔ یہ حدیث اگرچہ سنداً ضعیف ہے لیکن معنیٰ صحیح اور قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کے موافق ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا [الأنعام : 129] ہم ظالموں میں سے بعض کو بعض پر والی حکمران بنا دیتے ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی